© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

اِرشادالمفتیین

(مجموعہ فتاویٰ حضرت مولانا مفتی حمیداللہ جان رحمۃ اللہ علیہ)

صفحات:580۔ طباعت: عمدہ، مضبوط جلد۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: دارالنعیم، عمر ٹاور حق اسٹریٹ، چیٹر جی روڈ اردو بازار لاہور، فون 0301-4441805

حضرت مولانا مفتی حمیداللہ جان رحمۃ اللہ علیہ جید عالم، استاذ حدیث وفقہ اور شیخ وقت تھے۔ مختلف دینی مدارس میں آپ نے افتاء کے سلسلے میں فرائض انجام دیے۔ ایک عرصہ تک جامعہ اشرفیہ لاہور کے رئیس دارالافتاء رہے۔ اخیر عمر میں اپنے قائم کردہ مدرسہ جامعۃ الحمید لاہور میں تخصص فی الفقہ کی جماعت کا اجراء کیا اور طلبہ کو امور افتاء میں تعلیم دیتے رہے۔ آپ نے اپنی حیات مستعار میں بے شمار فتاویٰ جاری کیے۔ زیر نظر جلد کتاب العقائد، پر مشتمل ہے۔ اسے پندرہ ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے، جن کی تفصیل کچھ یوں ہے: الباب الاول: مایتعلق بالایمان والعقائد...... الباب الثانی: مایتعلق بذات اللہ تعالیٰ وصفاتہ۔ الباب الثالث: مایتعلق بالقرآن۔ الباب الرابع: مایتعلق بالتفسیر۔ الباب الخامس: مایتعلق بالانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، الباب السادس: مایتعلق بالحدیث۔ الباب السابع: مایتعلق بالصحابۃ۔ الباب الثامن: مایتعلق بالعلم والعلماء۔ الباب التاسع: مایتعلق بالذکر والدعوات۔ الباب العاشر: مایتعلق بالسنۃ والبدعۃ۔ الباب الحادی عشر: مایتعلق بالفرق المختلفہ۔ الباب الثانی عشر: مایتعلق بالتصوف والتزکیۃ والاحسان۔ الباب الثالث عشر: مایتعلق بالتاریخ۔ الباب الرابع عشر: مایتعلق بالتقلید والاجتہاد۔ الباب الخامس عشر: مایتعلق بالمتفرقات۔

کتاب کے آغاز میں حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کے حالات پر مقالہ اور ایک مبسوط مقدمہ فقہ وافتاء کے متعلق ہے۔ یہ مقدمہ تخصص فی الفقہ کے طلبہ کے لیے بہت مفید اور معلومات افزا ہے۔ آخر میں مرتب کتاب ''ارشادالمفتیین'' کی خصوصیات ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

(۱)...... ہر مسئلہ کے ساتھ عربی حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ عربی کتب کی طرف رجوع کا ذوق پیدا ہو۔ (۲)...... اکثر مسائل کے ساتھ متعدد معتبر کتب کے حوالہ جات دیے گئے ہیں تاکہ اگر ایک کتاب دستیاب نہ ہو تو دوسری کتاب کی طرف رجوع ہو سکے۔ (۳)...... اصول وکلیات کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ہر مسئلہ کے ساتھ صریح جزیے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (۴)...... جن مسائل میں ہمارے ائمہ احناف سے متعدد اقوال مروی ہیں ان میں راجح اور مرجوح کی نشاندہی۔ (۵)...... ایک حوالہ اگر دوبارہ آیا ہے تو اسے صراحتاً ذکر کیا گیا ہے صرف اشارے پر اکتفاء نہیں کیا گیا۔ (۶)...... ہر مسئلہ کا حوالہ حاشیہ میں دینے کی بجائے مسئلہ کے جواب کے ساتھ دیا گیا ہے۔ (۷)...... اصل مسئلہ سمجھانے کے ساتھ ساتھ شعائر اسلام کا دفاع اور اہل السنۃ والجماعۃ حنفیہ کے مسالک کی صحیح رہنمائی کی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com